عنوان

جامعہ اشرفیہ مبارکپور، قادری، برکاتی، اشرفی، رضوی فیضان کا سنگم

جامع ومرتب

حضرت مولانا محمد ظفر الدین برکاتی

مدیر ماہنامہ کنزالایمان، دہلی

پیش کش:

کل ہند مرکزی امام فاؤنڈیشن، دہلی

Contact No: 8595509193

Telegram Link: https://t.me/MarkaziImam

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ.(سورہ آل عمران 104)

ترجمہ: تم میں سے ایک گروہ ایسا ہونا چاہئے جو بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بری بات سے منع کریں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

تلاوت کردہ آیت مبارکہ میں جس بات کا حکم دیا گیا ہے اس کی تعمیل و تکمیل کے مراکز ہمارے دینی تعلیمی مدرسے ہیں اور مذہبی درس گاہیں ہیں جہاں مسلم سماج کے طلبہ و طالبات دینی تعلیم و تربیت حاصل کر کے علمائے دین، قرآن پاک کے حافظ اور حدیث و فقہ اسلامی کے شارح و مفتی بنتے ہیں، دوسری طرف روحانی تعلیم و تربیت کے ادارے بزرگوں کی خانقاہیں ہیں، یہ دونوں ادارے ایک دوسرے کی ضرورت اور لازم ملزوم ہیں. وطن عزیز بھارت میں مسلمانوں کے دو تین مراکز کا باہمی تعلقات و تعاون، قابل تعریف و تقلید اور مثالی کردار کا حامل ہے: مرکز عقیدت و طریقت خانقاہ برکاتیہ مارہرہ شریف، مرکز عقیدت خانقاہ مخدومیہ اشرفیہ کچھوچھہ شریف اور مرکز عقیدت خانوادہ رضویہ بریلی شریف اور مرکز تعلیم و تربیت جامعہ اشرفیہ مبارک پور. ان سبھی مراکز نے بہت سے اختلاف وانتشار سے گریز کرتے ہوئے ہمیشہ دینی، مذہبی، تعلیمی، تربیتی، تصنیفی، تالیفی، فکری، سماجی، رفاہی فلاحی وغیرہ بہت سے اقدامی کاموں کو فروغ دینے میں شاندار کردار پیش کیا ہے، مذکورہ سبھی خانقاہوں میں خانقاہ عالیہ قادریہ برکاتیہ مارہرہ شریف کے مشائخ اور پیران طریقت کا بطور خاص یہ امتیاز رہا ہے کہ ہمیشہ تعمیری کام کے لئے خصوصی تعاون کرتے ہیں اور جو لوگ بھی دینی تعلیمی شعبوں میں اپنی اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں ان کا تعاون کل بھی کیا ہے اور آج بھی کر رہے ہیں. دوسری طرف جامعہ اشرفیہ مبارک پور کو دیکھیں تو جن مقاصد کے لئے اسے قائم کیا گیا تھا، ان سے کہیں زیادہ اور بڑے پیمانے پر دینی تعلیمی خدمات پیش کر رہا ہے اور نصابی تعلیم وتدریس کے میدان میں رہبر و رہنما و مقتدا کی حیثیت میں ترقی کر چکا ہے اور جب سے خانقاہ برکاتیہ کے مشائخ عظام کا فیضان ہمنوا بنا ہے تب سے اک نیا منظر نامہ تیار ہوا ہے بلکہ خانقاہ برکاتیہ نے ہر سنی تنظیم، تحریک، ادارہ، علم و تعلیم دوست فرد اور تعمیری شخص کا تعاون کیا ہے اور جامعہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ اور اس کے فارغین فرزندان اشرفیہ یعنی مصباحی حضرات متعدد میدانوں میں نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں اور قوم و ملت کی تعمیر و ترقی کے لئے خانقاہ برکاتیہ کے مشائخ کی طرح برابر کوشاں ہیں، بنیادی طور پر عقائد اہل سنت و معمولات اسلام کی ترویج و اشاعت میں لگے ہوئے ہیں اور تعلیم و تربیت کے شعبوں میں بھی اپنی ایک پہچان بنا چکے ہیں.

اس حقیقت کو سبھی تسلیم کرتے ہیں کہ جامعہ اشرفیہ مبارک پور ہندوستان اور نیپال کی مرکزی سنی حنفی دینی درس گاہ ہے اور سنی حنفی درس گاہوں کی اکثریت کا نصاب تعلیم اسی کے نصاب تعلیم کے مطابق ہے اور تمامی مدارس اسی کو مرکزی تعلیم و تربیت گاہ مانتے ہیں ٹھیک اسی طرح جیسے مرکز برائے سنی ثقافت کالی کٹ کیرالا کو سنی شافعی ہندوستانی مسلمانوں کی مرکزی تعلیم و تربیت گاہ ہونے کی حیثیت حاصل ہے. دار القضاء اور دار الافتاء کے حوالے سے بھی جامعہ اشرفیہ مبارک پور کے صدر الشریعہ دار القضاء اور شارح بخاری دار الافتاء جامعہ اشرفیہ مبارک پور کی اولیت کو سبھی تسلیم کرتے ہیں اور باضابطہ ایک وسیع و عریض کشادہ مستقل عمارت میں امام احمد رضا سینٹرل لائبریری کے حوالے سے بھی اس درس گاہ کی شہرت و مقبولیت قابل رشک ہے جیسے جامع اشرف کچھوچھہ شریف کی "مختار اشرف لاءبریری" قابل رشک ہے. لیکن سب سے قابل رشک بات یہ ہے کہ جامعہ اشرفیہ مبارک پور سواد اعظم جماعت اہل سنت کی امیدوں کے مطابق

تعلیم وتربیت کا نظام کام کر رہا ہے جسے اس کے بانیان نے بنا رکھا ہے، اسی لئے آج بھی اس کا علمی اور تعلیمی فیضان "مصباحی" عنوان سے پوری ملت اسلامیہ ہند و نیپال پر برس رہا ہے۔

جامعہ اشرفیہ مبارک پور کے بانی:

حافظ ملت حضرت علامہ عبدالعزیز اشرفی محدث مبارک پوری علیہ الرحمۃ والرضوان مقتدائے اہل سنت علمائے دین میں شمار ہوتے ہیں اور علم و تعلیم دوست ہندوستانی رہنماؤں میں تسلیم کیے جاتے ہیں جن کی ولادت 1894ء بھوجپور مراد آباد مغربی اتر پردیش میں ہوئی اور یکم جمادی الاخری 1396ھ مطابق 31 مئی 1976 مبارک پور مشرقی اتر پردیش میں وصال ہوا. جامعہ اشرفیہ مبارک پور کے احاطے میں ہی آپ کا مزار مبارک ہے جن کا سالانہ عرس مبارک یکم جمادی الاخری کو منایا جاتا ہے. امسال 2024 میں آپ کا پچاسواں سالانہ عرس 2-3 دسمبر کو منایا جارہا ہے اور آپ کے جانشین (آپ کے وصال کے بعد جامعہ اشرفیہ مبارک پور کے سربراہ منتخب کیے گئے حضرت مولانا عبدالحفیظ عزیزی مصباحی صاحب قبلہ کی سربراہی کا پچاسواں جشن سربراہی بھی منایا جارہا ہے. واقعی یہ جشن اپنے آپ میں تاریخی ہے کیونکہ ایک شخص کا مسلسل کسی عظیم ادارے کا سربراہ بنے رہنا، وہ بھی کامیابی کے ساتھ ایک قابل ذکر واقعہ ہے جس کے لیے ہم سب سربراہ اعلیٰ جامعہ اشرفیہ مبارک پور کو مبارک باد پیش کرتے ہیں اور آپ کی مخلصانہ علمی تعلیمی اور تعمیری خدمات کے طفیل ہی آپ کی صحت مند زندگی کے لئے دعا بھی کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وعافیت کے ساتھ سلامت رکھے. آمین یارب العالمین بحق سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام

تاریخی اتفاق

1932ء میں منظر اسلام بریلی شریف سے فراغت کے بعد حضرت حافظ ملت 1934ء میں اپنے استاذ محترم صدرالشریعہ حضرت مفتی امجد علی اعظمی رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے حکم پر مبارک پور تشریف لائے اور حافظ ملت کے صاحب زادے حضرت عزیز ملت آپ کے وصال کے وقت آپ کی تعلیم گاہ کو سنبھالنے کے لئے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے مبارک پور میں مستقل ہو گئے اور آج پچاس سال یعنی پوری آدھی صدی مکمل کرنے جارہے ہیں اپنی سربراہی کے. ماشاءاللہ

جامعہ اشرفیہ مبارک پور کی ابتدا مدرسہ اشرفیہ اہل سنت مصباح العلوم سے ہوتی ہے اور جب دار العلوم بنتا ہے تب دار العلوم اشرفیہ اہل سنت مصباح العلوم کی عمارت کا سنگ بنیاد گولہ بازار میں مبارک پوری مسلمانوں کے پیر صاحب سرکار کلاں حضرت سید علی حسین اشرفی میاں علیہ الرحمۃ والرضوان، شیخ الاسلام کے والد محترم محدث اعظم ہند حضرت مولانا سید محمد اشرفی جیلانی علیہ الرحمۃ والرضوان، صدرالشریعہ حضرت مفتی امجد علی اعظمی رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان اور حافظ ملت علیہ الرحمۃ والرضوان 1935ء میں رکھتے ہیں اور تاریخی نام "باغ فردوس" 1353ھ تجویز کیا جاتا ہے اور جب ملت اسلامیہ کی دینی تعلیمی ضرورت اور طلبہ کی کثرت ہوتی ہے تب نوبت آتی ہے تو مدرسہ اشرفیہ اور دار العلوم اشرفیہ کو جامعہ اشرفیہ میں ترقی دینے کے لئے مبارک پور قصبہ سے باہر جنوبی علاقے میں ایک بڑے رقبے میں تعلیمی کانفرنس ہوتی ہے اور 1972ء میں خاندان قادریہ برکاتیہ مارہرہ شریف کے شیخ طریقت سید العلماء حضرت مولانا سید آل مصطفی قادری برکاتی علیہ الرحمۃ والرضوان، خاندان اعلیٰ حضرت بریلی شریف کے مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مصطفی رضا خان بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان اور حافظ ملت علیہ الرحمۃ والرضوان جامعہ اشرفیہ مبارک پور کا سنگ بنیاد رکھتے ہیں جس تاریخی تقریب میں مجاہد ملت حضرت علامہ حبیب الرحمن عباسی قادری علیہ الرحمۃ والرضوان، شمس العلماء حضرت مولانا شمس الدین احمد قادری جونپوری علیہ الرحمۃ والرضوان، سلطان الواعظین حضرت مولانا عبدالمصطفی اعظمی علیہ الرحمۃ والرضوان، خطیب مشرق حضرت علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمۃ والرضوان، مفتی مالوہ حضرت مولانا محمد رضوان الرحمن قادری علیہ الرحمۃ والرضوان

اور حسان عزیزی حضرت بیکل اتساہی علیہ الرحمۃ والرضوان وغیرہ اکابر علمائے اہل سنت شریک ہوتے ہیں اور جس کی قیادت قاید اہل سنت حضرت علامہ ارشد القادری علیہ الرحمۃ والرضوان کرتے ہیں.

اشرفی برکاتی رضوی فیضان کا سنگم

حافظ ملت فراغت کے بعد جب مراد آباد طب وحکمت کی تعلیم وتربیت حاصل کرنے مراد آباد جایا کرتے تھے تبھی سے کچھوچھہ شریف کے اشرفی چشتی مشائخ سے آپ کو قربت ہوگئی تھی اور مبارک پور میں باغ فردوس کی تعمیر کے بعد سرکار کلاں حضرت سید علی حسین اشرفی میاں علیہ الرحمۃ والرضوان سے ارادت و بیعت کا شرف حاصل ہوا پھر حضرت نے اجازت وخلافت سے بھی نوازا، دوسری طرف دار العلوم معینیہ عثمانیہ اجمیر شریف اور منظر اسلام بریلی شریف میں آپ کے استاذ محترم صدر الشریعہ حضرت مفتی امجد علی اعظمی صاحب نے بھی سلسلہ رضویہ قادریہ برکاتیہ میں اجازت وخلافت سے نوازا، یوں حافظ ملت کی ذات وشخصیت اشرفی رضوی برکاتی فیضان کا سنگم بن گئی اور آپ کے توسط سے آپ کا ادارہ جامعہ اشرفیہ مبارک پور بھی اشرفی رضوی برکاتی فیضان کا مرکز وسنگم بن گیا. البتہ آپ کے ذریعے سلسلہ اشرفیہ چشتیہ کی بجائے سلسلہ قادریہ رضویہ برکاتیہ کا فروغ زیادہ ہوا.

اشرفی برکاتی مصباحی علماء

اسی روحانی عرفانی فیضان کا نتیجہ ہے کہ حافظ ملت کے تعلیم یافتہ جامعہ اشرفیہ مبارک پور کے فارغین مصباحی علمائے اہل سنت میں خانوادہ اشرفیہ کچھوچھہ شریف، خانوادہ رضویہ بریلی شریف اور خانوادہ برکاتیہ مارہرہ شریف کے علماء بھی بہت سے موجود ہیں. خاندان اشرفیہ کے شیخ اعظم حضرت سید اظہار اشرف اشرفی جیلانی سجادہ نشین خانقاہ سرکار کلاں اور شیخ الاسلام حضرت علامہ سید محمد مدنی اشرف اشرفی جیلانی عرف مدنی میاں صاحب قبلہ (وغیرہ) اور خاندان برکاتیہ مارہرہ شریف کے حضرت مولانا سید سبطین حیدر قادری برکاتی ابن حضرت نظمی میاں اور حضرت مولانا سید محمد امان میاں قادری برکاتی ابن حضرت امین ملت جیسے مصباحی علماء کرام قابل ذکر ہیں. جب کہ دیگر بڑے خانوادوں کے صاحب زادگان مصباحی علماء کی تعداد بھی قابل رشک ہے.

اشرفی برکاتی فیضان

تارک السلطنت بزرگ مخدوم سمناں حضرت سید محمد اشرف جہانگیر چشتی قادری علیہ الرحمۃ والرضوان کے مبارک نام اور سلسلہ کی نسبت کی بنیاد پر ہی مدرسہ دار العلوم اشرفیہ اہل سنت مصباح العلوم کے نام سے ہی اشرفی فیضان کے شرارے پھوٹ رہے ہیں اور مجوزہ عربک یونیورسٹی "جامعہ اشرفیہ" کے نام میں بھی اشرفی فیضان اپنی شان وشوکت کے ساتھ موجود ہے جب کہ باغ فردوس کی تعمیر کے ایک سال بعد ہی 1936ء میں انجمن اہل سنت اشرفی دار المطالعہ کے نام سے لائبریری قایم ہوی جو آج بھی موجود ہے اور اکیسویں صدی میں باضابطہ ایک شاندار مستقل عمارت میں "امام احمد رضا سینٹرل لائبریری" قایم کی گئی ہے جس کا افتتاح حضرت شرف ملت سید محمد اشرف قادری برکاتی صاحب نے فرمایا، اس میں اشرفی دار المطالعہ کے لئے آدھی عمارت مختص کردی گئی ہے جس سے متصل ہال میں مجلس شرعی مبارک پور کا فقہی سیمینار ہوتا ہے، مطبخ کو ایک مستقل گول عمارت میں منتقل کردیا گیا ہے جس کا نام "احسن العلماء ڈائننگ ہال" ہے، ٹھیک سی سے متصل "برکاتی ہاسٹل" بھی ہے اور 2001ء میں مدرسوں میں رائج درس نظامی کے تحت پڑھائی جانے والی کتابوں کی طباعت واشاعت کے لئے "مجلس برکات" کا قیام ہوا جس کے تحت بہت سی قدیم کتابوں کی تجدید کاری ہوی، مصنفین کے حالات زندگی شامل کیے گئے، حاشیے لکھے گئے اور نصابی ضرورت کے مطابق جدید کتابیں لکھی گئی ہیں، ان کے علاوہ بھی جامعہ اشرفیہ مبارک پور میں خاندان برکات کا امدادی اور تعمیری فیضان جاری ہے اور ہم دعا

کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ دیگر خانوادے بھی دل کھول کر جامعہ اشرفیہ مبارک پور کا تعاون کریں تاکہ مشرقی اترپردیش میں دین وسنیت کا یہ تعلیمی قلعہ محفوظ و ترقی پذیر رہے اور ملت اسلامیہ ہند کی دینی تعلیمی ضرورتیں پوری کرتا رہے۔

پیغام عمل

عرس اعلیٰ حضرت بریلی شریف میں "رضوی کتاب میلہ" کی طرح عرس عزیزی مبارک پور میں بھی "عزیزی کتاب میلہ" اول وقت سے لگتا ہے جس میں ہندوستان کے بہت سے اشاعتی کتب خانے اپنا بک اسٹال لگاتے ہیں اور عرس کے دو تین دنوں میں بے شمار کتابیں فروخت ہو کر مسلمانوں کے گھروں میں اور دینی داروں میں پہنچ جاتی ہیں، یعنی عزیزی کتاب میلہ کو بھی پچاس سال مکمل ہونے جارہے ہیں، ایسے تمام دینی تعلیمی نوعیت کے کتابی میلوں سے ہم سبھی کو فائدہ اٹھانا چاہیے اور بڑی تعداد میں کتابیں خرید کر کتابی تجارت پیشہ مسلمانوں کی خوش حالی میں تعاون کرنا چاہیے اور دین وسنیت اور عقائد و معمولات اہل سنت کے لٹریچر کو عام کرنے کی عزیزی تحریک میں اپنا کردار پیش کرنا چاہیے۔ پہلے کتابوں کی دوکانیں لگتی تھیں لیکن کوئی نظام نہیں تھا، جسے جہاں جگہ ملی وہاں بک اسٹال لگالیا لیکن اب امام احمد رضا سینٹرل لائبریری کے سامنے وسیع میدان میں بطور خاص ترتیب سے عزیزی کتاب میلہ الگ ہی لگتا ہے جس کے لئے عرس انتظامیہ کی جانب سے مجلس برکات کے منیجر مولانا کاظم علی مصباحی ذمے دار ہیں۔ انہی کی نگرانی میں عزیزی کتاب میلہ پہلے سے بہتر انداز میں لگ رہا ہے ۔

خوش خبری

امسال 50ویں سالانہ عرس عزیزی مبارک پور کے موقع پر "۵۰ویں عزیزی کتاب میلہ" میں مسلم اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن آف انڈیا دہلی کا کونسلنگ آفس اور عصری جامعات میں داخلہ کے خواہش مند طلبہ کی رہنمائی کے لئے رہنما دفتر بھی لگ رہا ہے، عرس کے موقع پر دور دراز علاقوں اور مختلف اداروں سے حاضر ہونے والے طلبہ ایم ایس او آف انڈیا کے دفتر میں ضرور تشریف لائیں اور داخلہ سے متعلق رہنمائی حاصل کریں۔ ستمبر ۲۰۲۵ء میں آنے والی عید میلاد النبی، پندرہ سو سالہ جشن عید میلاد النبی ہوگی، اس کی تشہیر وذہن سازی کے لئے رضا اکیڈمی کا دفتر ہی لگ رہا ہے۔

جو ابر یہاں سے اٹھا ہے وہ سارے جہاں پر برسا ہے

جو ابر یہاں سے اٹھے گا وہ سارے جہاں پر برسے گا

ان شاء اللہ